ادارہ

اخبار الاحرار

قائد احرار، ابن امیر شریعت حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری کا اجتماعاتِ تحفظ ختم نبوت سے خطاب:

- ۱۵ر اپریل، بدھ، بعد نماز عشاء مسجد احرار مدرسہ ختم نبوت، ماڈل ٹاؤن گجرات، داعی: جناب حافظ محمد ضیاء اللہ
- ۱۶ر اپریل، جمعرات، بعد نماز عشاء، مسجد المعمور، مدرسہ محمودیہ، ناگڑیاں، ضلع گجرات
- ۱۷ر اپریل، قبل از نماز جمعہ، مسجد خلافتِ راشدہ، کوٹلہ ارب علی خان، ضلع گجرات، داعی: جناب قاری غلام رسول
- چھٹی سالانہ تحفظ ختم نبوت کانفرنس کلورکوٹ: ۱۹ر اپریل، اتوار، بعد نماز عشاء، مدرسہ اسلامیہ نورِ ہدایت، کلورکوٹ، ضلع بھکر
- ۲۰ر اپریل، بعد نماز ظہر، اجتماع تحفظ ختم نبوت، بھری چراغ ضلع بھکر

نواسۂ امیر شریعت حافظ سید محمد کفیل بخاری کا ''اجتماعاتِ تحفظ ختم نبوت'' سے خطاب:

مجلس احرار اسلام پاکستان کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری نے مارچ/ اپریل ۲۰۰۹ء میں درج ذیل اجتماعات تحفظ ختم نبوت سے خطاب کیا۔

- ۲۷ر مارچ خطبہ جمعہ۔ جامع مسجد بہل ضلع بھکر۔ داعیان: جناب حکیم محمد جمیل، جناب حافظ محمد سالم
- ۲۹ر مارچ، اتوار، بعد نماز ظہر، جامع مسجد بستی گوڈڑی، تحصیل حاصل پور، ضلع بہاول پور، زیر صدارت: جناب حاجی ابوسفیان محمد اشرف نائب مدظلہ، داعیان: جناب مہر مشتاق احمد، جناب مہر محمد عمر

حاصل پور، شہلی غربی اور مضافاتی بستیوں سے کثیر تعداد میں احرار کارکنوں اور عوام نے بھر پور شرکت کی۔

- ۳۰ر مارچ، سوموار، بعد نماز ظہر، جامع مسجد چاہ کنگر والا محبت پور، تحصیل میلسی، ضلع وہاڑی، داعی: جناب حافظ احمد حسن
- بعد نمازِ مغرب، شاہووالا، موضع میراں پور، تحصیل میلسی، داعی: جناب صوفی گلزار احمد، جناب محمد سجاد، جناب محمد رمضان
- ۳۱ر مارچ، منگل، بعد نمازِ مغرب، کنگری کلاں، موضع میراں پور، تحصیل میلسی، داعی: جناب میاں ریاض احمد
- یکم اپریل، بدھ، بعد نماز ظہر بستی چھتانیاں، تحصیل میلسی، داعیان: جناب عبدالسلام، جناب ممتاز احمد
- ۷ر اپریل، بدھ، بعد نمازِ مغرب، جامع مسجد ٹی اینڈ ٹی کالونی، ہری پور، داعی: جناب حافظ صفوان محمد چوہان
- ۱۲ر اپریل، اتوار، بعد نماز ظہر، مدرسہ احرار اسلام، بستی بخاری نگر، موضع مصطفیٰ آباد، کرم پور روڈ، وہاڑی، داعی: جناب قاری عبدالعزیز، زیر سرپرستی: جناب شعبان خان لاکھٹ، جناب صوفی منظور احمد خان بلوچ، خطاب: جناب سید محمد کفیل بخاری، جناب مولانا محمد حسین (خطیب موضع محمد شاہ، ضلع وہاڑی)، مہمانانِ گرامی: جناب حاجی محمد سلطان، جناب اورنگ زیب ساجد، جناب محمد سفیان۔

ضلع وہاڑی کے اجتماعات میں جناب حافظ محمد اکرم احرار، جناب ریاض احمد، جناب حافظ محمد یعقوب نے بارگاہِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں ہدیہ نعت پیش کیا۔ ان کی نعتوں، نظموں اور حمدیہ اشعار نے عوام کے دینی جوش وجذبہ میں اضافہ کیا اور اُن کے قلوب کو منور کیا۔

- ۲۴ر اپریل، خطبہ جمعہ، مسجد ختم نبوت، مسلم چوک، رحیم یار خان، داعی: جناب حافظ عبدالرحیم نیاز
- بعد نمازِ عصر، خطاب اجتماع علماء ومعززین، جامعہ فاروقیہ، عثمان پارک، رحیم یار خان، داعی: جناب حافظ محمد اکبر اعوان
- ۲۵ر اپریل، ہفتہ، بعد نماز مغرب، بستی بدلی شریف، ضلع رحیم یار خان
- ۲۶ر اپریل، اتوار، بعد نماز ظہر، خانواہ، ضلع رحیم یار خان
- بعد نماز مغرب، جامعہ قادریہ، رحیم یار خان

’’تحفظ ختم نبوت کانفرنس‘‘ چیچہ وطنی:

چیچہ وطنی (۲ر اپریل) تحریکِ ختم نبوت ۱۹۵۳ء کے دس ہزار شہداء کی یاد میں مجلسِ احرارِ اسلام کے زیرِ اہتمام چیچہ وطنی کی مرکزی جامع مسجد میں منعقدہ ایک روزہ سالانہ عظیم الشان ’’ختم نبوت کانفرنس‘‘ کے مقررین نے کہا ہے کہ تحفظ ِ ختم نبوت کے فریضے کی ادائیگی کے لیے نامساعد حالات کے باوجود جدوجہد جاری رکھی جائے گی۔ نبی آخرالزماں صلی اللہ علیہ وسلم کے منصبِ ختم نبوت پر پوری امت ایک ہی رائے رکھتی ہے۔ قرآن وسنت اُسوہ صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) اور اجماعِ امت کے خلاف دوسری رائے رکھنے والا طبقہ دائرہ اسلام سے خارج ہے اور اپنے کفر کو اسلام کے نام پر متعارف کروانے والے مرتد اور زندیق ہیں۔ مجلسِ احرارِ اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری اور مرکز سراجیہ لاہور کے مدیر مولانا صاحبزادہ رشید احمد کی زیرِ صدارت اور عبداللطیف خالد چیمہ کی زیرِ نگرانی رات گئے تک جاری رہنے والی کانفرنس سے انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے مرکزی امیر عبدالحفیظ مکی (مکہ مکرمہ) پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی، جامعہ اشرفیہ لاہور کے رئیس دارالافتاء مولانا مفتی حمید اللہ جان، مجلسِ احرارِ اسلام کے رہنما پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری، قاری محمد یوسف احرار، اہل سنت والجماعت کے سیکرٹری جنرل مولانا شمس الرحمٰن معاویہ، جمعیت علماء اسلام پنجاب کے جنرل سیکرٹری مولانا عبدالرؤف فاروقی، ماہنامہ ’’الاحرار‘‘ کے مدیر سید محمد معاویہ بخاری، خطیب یورپ و ایشیا مولانا عبیدالرحمٰن ضیاء، مولانا محمد صفدر عباس، مولانا محمد یٰسین اور متعدد دیگر مقررین نے خطاب کیا۔ نقابت ونظامت کے فرائض حافظ محمد عابد مسعود اور مولانا عبدالنعیم نعمانی نے ادا کیے۔ پیر جی قاری عبدالجلیل رائے پوری، مولانا احمد ہاشمی، شیخ عبدالغنی، شیخ محمد حفیظ، مولانا عبدالستار، قاری منظور احمد طاہر، قاری سعید ابن شہید، شیخ اعجاز رضا اور دیگر زعماء نے خصوصی شرکت کی۔ سید عطاء المہیمن بخاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پوری انسانیت کے لیے نبی ورسول بن کر تشریف لائے تھے اور ان پر نبوت ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ختم ہوگئی۔ انھوں نے کہا کہ عقیدۂ ختم نبوت ہماری وراثت ہے مرزا غلام قادیانی نے سب نبیوں کو اپنی تنقید کا نشانہ بنایا اور اپنی گمراہی کو حق کا نام دینے کی موہوم ومذموم کوششیں

کی۔انھوں نے کہا کہ قادیانی ہماری لٹی ہوئی متاعِ گراں ہیں۔اگر یہ حق پر واپس آجائیں تو ہم انہیں سینے سے لگالیں گے۔ انھوں نے کہا کہ چیف جسٹس کو اپنی بحالی کے بعد چاہیے کہ وہ پرویز مشرف کو عدالت کے کٹہرے میں لا کھڑا کریں تا کہ سینکڑوں معصوم بچوں اور بچیوں کا قاتل نشانِ عبرت بن جائے۔مولانا عبدالحفیظ مکی نے کہا کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شانِ اقدس میں گستاخی کرنے والے اسلام اور ملتِ اسلامیہ کے غدار ہیں۔انھوں نے کہا کہ ختمِ نبوت کے عنوان سے منعقد ہونے والی ملکی و بین الاقوامی کانفرنسیں دنیا بھر میں قادیانی فتنے کے خلاف رائے عامہ کو منظّم کرنے کا موجب بن رہی ہیں۔انھوں نے کہا کہ قادیانی گروہ اسلام کی ضد ہے اور اسلام کا لبادہ اوڑھ کر سادہ لوح مسلمانوں کو دھوکہ دے رہا ہے ۔انھوں نے کہا کہ ہم ختمِ نبوت چینل کو قابلِ عمل بنانے کے لیے بھرپور کوششیں کررہے ہیں۔تاکہ میڈیا کے ذریعے اسلام اور وطنِ عزیز کے خلاف ہونے والی سازشوں کا سدباب کیا جاسکے۔مولانا زاہد الراشدی نے کہا کہ شہداءِ ختمِ نبوت ۱۹۵۳ء کے مقدس خون کی بازگشت ہے کہ آج بھی یہ مسئلہ پوری دنیا میں مسلمانوں کی عقیدت کا مرکز ہے اور عزم بھی قائم ہے۔۱۹۸۴ء کی تحریکِ ختمِ نبوت کے بعد اِس امر کی ضرورت بڑھ گئی ہے کہ نئی نسل کو عقیدۂ ختمِ نبوت کی اہمیت سے آگاہ کرنے کا اہتمام کیا جائے۔قادیانیت کے خلاف تحریک کے تسلسل کو جاری رکھنا دینی جماعتوں کی بنیادی ذمہ داری ہے۔قادیانیوں اور قادیانی نواز حلقوں نے پینیدے بدل کر لوگوں کو دھوکہ دینا شروع کیا ہوا ہے اور بیرون ممالک مرزا غلام احمد قادیانی دورِ اول کی تحریروں سے لوگوں کو اپنے مسلمان ہونے کا دھوکہ دے رہے ہیں۔انھوں نے کہا کہ الیکٹرونک میڈیا کے ذریعے قادیانی تاویلات کے حوالے سے غلط باتیں منظر پر لائی جارہی ہیں۔شہداءِ ختمِ نبوت کے ساتھ ہماری نسبت کا تقاضا یہ ہے کہ اگلی نسل کو ۵۳ء،۷۴ء اور ۱۹۸۴ء کی طرح بتائیں کہ قادیانیت کی حقیقت کیا ہے۔انھوں نے کہا کہ نفاذِ شریعت پورے ملک کا حق ہے اسلام کے نام پر بنایا گیا ملک اب غیر اسلامی قوانین کے تحت چل رہا ہے۔مولانا مفتی حمید اللہ جان نے کہا کہ قادیانی یہود و نصاریٰ کے ایجنٹ ہیں،اسلام جمہوریت سے نہیں جہاد سے آئے گا جہاد کی نفی مرزا غلام احمد قادیانی نے کی اور انگریزی اقتدار کی کرم فرمانیوں کا حق ادا کیا۔انھوں نے کہا کہ قربانیاں اور سٹریٹ پاور کے نتیجے میں قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا۔انگریزوں نے سرمایہ کار طبقے کو تحفظ دینے اور غریب کا استحصال کرنے کے لیے جمہوریت کو فروغ دیا۔پروفیسر خالد شبیر احمد نے کہا کہ ہمارے جیتے جی یہ ممکن نہیں کہ آئین پاکستان سے تحفظِ ختمِ نبوت کے قوانین کو ختم کر دیے جائیں۔مجلسِ احرارِ اسلام اور تحفظِ ختمِ نبوت کا کام لازم و ملزوم ہیں۔سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ ملکی سلامتی کے لیے قادیانی بڑا خطرہ ہیں۔ قادیانی امریکی استعمار کے لیے راستہ ہموار کررہے ہیں۔سید محمد معاویہ بخاری نے کہا کہ تحفظِ ختمِ نبوت کا کام مجلسِ احرارِ اسلام کا اثاثہ ہے دین کی سربلندی اور تحفظِ ختمِ نبوت کے محاذ کو مضبوط بنانا ہر مسلمان پر لازم ہے۔عزیمت کا بلند ترین دور حضرات صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) کا دور ہے کفر اور اسلام میں فرق کلمہ طیبہ کا ہے اور یہیں سے تحفظِ ختمِ نبوت کا سلسلہ شروع ہوتا ہے۔انبیاء کرام علیہم السلام اللہ کے دین کی سربلندی کے لیے نکلے ختمِ نبوت کے طفیل یہ ذمہ داری امت کے سپرد ہوئی اور انبیاءِ کرام علیہم السلام کے مقام و منصب اور عقیدۂ ختمِ نبوت کے تحفظ کے لیے مسلمان گھروں سے نکلیں۔مولانا عبدالرؤف

فاروقی نے کہا کہ سیدنا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو زندہ آسمان پر اُٹھا لیا گیا اور قیامت کے قریب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے امتی کی حیثیت سے تشریف لائیں گے۔ جنابِ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تیس جھوٹے نبی آئیں گے مگر میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم آخری نبی ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔ انھوں نے کہا کہ مرزا قادیانی نے خود کہا کہ میں برطانیہ کا خود کاشتہ پودا ہوں۔ انھوں نے کہا کہ اصل جڑ تو وہ قوتیں ہیں جو اِس قسم کے فتنے پیدا اور کھڑے کرتی ہیں۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ ایک منصوبہ بندی کے تحت لاہور، چیچہ وطنی، فیصل آباد سمیت ملک کے مختلف حصوں میں توہینِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم اور توہینِ صحابہ کرام رضی اللہ عنہ کے دلخراش اور دردناک واقعات رونما ہوئے لیکن قانون نافذ کرنے والے ادارے قانون کی بالادستی کو یقینی بنانے کی بجائے ملزمان کی طرف داری کررہے ہیں جس سے عوام میں اشتعال اور ماحول میں کشیدگی بڑھ رہی ہے۔ مولانا شمس الرحمٰن معاویہ نے کہا کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت وختمِ نبوت کے پہلے سپاہی حضراتِ صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) تھے۔ انبیاء کرام اور صحابہ کرام کے گستاخ فتنوں کو جنم دے رہے ہیں۔ عقیدۂ ختمِ نبوت کے تحفظ کے لیے خلیفۂ اوّل سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہم کے دورِ مبارک میں بارہ سو صحابہ کرام نے شہادتیں پیش کر کے عقیدۂ کی آبیاری کی۔ مولانا عبیدالرحمٰن ضیاء نے کہا کہ قادیانی فتنے کو اسرائیل سپانسر کررہا ہے عقیدۂ ختمِ نبوت کے خلاف ہونے والی سازشیں آخر کار دم توڑ جائیں گی۔ حافظ محمد عابد مسعود نے کہا کہ تحریکِ ختمِ نبوت ۱۹۵۳ء کے شہداء نے اپنے خون سے پاکستان کے نظریاتی اور جغرافیائی تشخص کا دفاع کیا اور ملک کو قادیانی اسٹیٹ بننے سے بچا لیا۔ مولانا عبدالنعیم نعمانی نے کہا کہ ایوانِ صدر، گورنر ہاؤس پنجاب اور گورنر ہاؤس سندھ کو قادیانیوں کی آماجگاہ بنا دیا گیا ہے۔

کانفرنس میں منظور کی گئی قراردادیں:

کانفرنس میں متعدد قراردادیں بھی منظور کی گئیں جن میں مطالبہ کیا گیا کہ قادیانیوں کو اُن کی متعینہ اسلامی و دستوری حیثیت کا پابند کیا جائے اور امتناعِ قادیانیت ایکٹ پر عمل درآمد کی غیر تسلی بخش صورتِ حال کو فوری طور پر کنٹرول کیا جائے۔ مساجد سے مشابہت رکھنے والی قادیانی عبادت گاہوں کی شکل تبدیل کی جائے۔ روزنامہ ''الفضل'' سمیت تمام قادیانی اخبارات ورسائل اور جرائد کے ڈیکلیریشن منسوخ کیے جائیں۔ اسلامی نظریاتی کونسل کو اپنی حقیقی شکل میں مؤثر کیا جائے اور اس میں سیاسی بنیادوں پر تعیناتی بند کی جائے نیز اسلامی نظریاتی کونسل میں سفارش کی روشنی میں ارتداد کی شرعی سزا نافذ کی جائے۔ جنرل (ر) پرویز مشرف سمیت شہداءِ لال مسجد کے قاتلوں کو قانون اور عدالت کے کٹہرے میں لایا جائے اور گمشدہ افراد کی بازیابی وبحالی کو یقینی بنایا جائے۔ تعلیم اور انصاف کو غریب اور عام آدمی کی پہنچ تک کیا جائے۔ کانفرنس میں مطالبہ کیا گیا کہ قادیانیوں کو اسلامی علامات وشعائر کے استعمال سے قانوناً روکا جائے۔ فوج اور سول کے تمام حساس اور کلیدی عہدوں سے قادیانیوں کو الگ کیا جائے۔ نصابِ تعلیم سے غیر اسلامی مواد خارج کیا جائے اور عقیدۂ ختمِ نبوت کے ابواب کو تفصیل کے ساتھ شامل کیا جائے۔ کانفرنس میں پیپلز پارٹی سمیت بعض مقتدر حلقوں کی طرف سے قادیانیت کے سدِ باب کے لیے بنائے گئے قوانین کو ختم یا غیر مؤثر کرنے جیسی سازشوں اور کوششوں کی شدید الفاظ میں مذمت کی گئی اور اس عزم کا

اظہار کیا گیا کہ تمام مکاتبِ فکر پر مشتمل ''متحدہ تحریکِ ختمِ نبوت رابطہ کمیٹی'' کے مشترکہ پلیٹ فارم سے قادیانیوں اور اُن کے پشت پناہ حلقوں کا مکمل تعاقب کیا جائے گا۔ کانفرنس میں پیپلز پارٹی کی اعلیٰ قیادت کو یاد دلایا گیا کہ پارلیمنٹ کے فلور پر قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کا تاریخی فیصلہ ذوالفقار علی بھٹو مرحوم کے دورِ اقتدار میں ہوا تھا۔ لہٰذا پیپلز پارٹی خصوصاً آصف علی زرداری اور بھٹو فیملی کو بھٹو مرحوم کے اس تاریخی کردار سے انحراف اور غداری نہیں کرنی چاہیے۔ کانفرنس میں پوری ملتِ اسلامیہ سے پرزور اپیل کی گئی کہ وہ عقیدۂ ختمِ نبوت کے تحفظ کے فریضے کی ادائیگی کے لیے کمربستہ ہو جائے اور ملکی اور بین الاقوامی سطح پر اسلام اور وطنِ عزیز کے خلاف بڑھتی ہوئی قادیانی ریشہ دوانیوں پر پوری نظر رکھے۔

ختمِ نبوت کانفرنس چیچہ وطنی کی جھلکیاں:

☆ مجلس احرار اسلام کے زیرِ اہتمام سالانہ ختمِ نبوت کانفرنس قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری کی زیرِ صدارت منعقد ہوئی۔ انھوں نے روایتی سرخ قمیض زیب تن کر رکھی تھی۔

☆ مہمانانِ خصوصی کی نشستوں پر فضیلۃ الشیخ مولانا عبدالحفیظ مکی اور مرکز سراجیہ لاہور کے مدیر صاحبزادہ رشید احمد کو بٹھایا گیا تھا۔

☆ کانفرنس کی نقابت کے فرائض حسبِ سابق حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر اور مولانا عبدالنعیم نعمانی نے ادا کیے۔

☆ آخری نشست کا آغاز بعد نمازِ عشاء ہوا جو رات اڑھائی بجے تک جاری رہی۔

☆ پنڈال اور جلسہ گاہ سے ملحق جامع مسجد بازار کو سرخ ہلالی پرچموں اور مختلف بینرز سے سجایا گیا تھا، جن پر مختلف نعروں سمیت شہداء ختمِ نبوت ۱۹۵۳ء کو زبردست خراجِ تحسین پیش کیا گیا۔ جن میں ''قادیانیوں کو اقلیتی عہدوں سے ہٹایا جائے۔ مرتد کی شرعی سزا نافذ کی جائے۔ مرزائیوں کا جو یار ہے...... اسلام کا غدار ہے۔ مرزائی نواز حکمران نامنظور نامنظور'' قابلِ ذکر ہیں۔

☆ جلسہ گاہ میں تاریخ احرار پر مشتمل ایک بہت بڑا بینر بھی لگایا گیا، جس پر قیامِ احرار ۱۹۲۹ء سے موجودہ دور تک احرار کی تاریخی جھلکیاں تھیں۔

☆ حافظ حبیب اللہ چیمہ اور شیخ محمد تنویر کی زیرِ نگرانی احرار کارکنوں کا سکیورٹی کا انتظام بے حد مضبوط تھا۔

☆ ملک کے معروف نعت خواں حضرات، حافظ محمد شاہد عمران عارفی، حافظ محمد اکرم احرار، حافظ بشیر احمد عثمانی اور دیگر شعراء نے ختمِ نبوت کی نظموں اور ترانوں سے سامعین میں جوش و ولولہ پیدا کر دیا۔

☆ لاہور، ملتان، ساہیوال، بورے والا، عارف والا، ٹوبہ ٹیک سنگھ، فیصل آباد، کمالیہ کے علاوہ دیگر شہروں اور مضافات سے مجاہدینِ ختمِ نبوت اور احرار کارکن قافلوں کی شکل میں شریک ہوئے۔

☆ کانفرنس کو انٹرنیٹ پر براہِ راست پوری دنیا پر نشر کیا گیا۔ انٹرنیٹ سیکشن میں میر رمیز احمد، کاشف فاروق، حماد ارشد چیمہ، اور شاہد حمید پر مشتمل ایک مستعد ٹیم نے میڈیا کی خدمات احسن طور پر انجام دیں۔

☆ گزشتہ سالوں کی نسبت اس مرتبہ انٹرنیٹ پر ختم نبوت کانفرنس کے سامعین کی تعداد پہلے سے کئی گنا زیادہ تھی۔
☆ دورانِ کانفرنس فضا نعرۂ تکبیر اللہ اکبر، تاج وتخت ختم نبوت زندہ باد، شہداء ختم نبوت زندہ باد، امیر شریعت زندہ باد مرزائیت مردہ باد اور مرزائی نواز حکمران مردہ باد کے فلک شگاف نعرے پورے احراری جوش وخروش سے بلند ہوتے رہے۔
☆ سٹیج پر ضلع ساہیوال اور شہر بھر کے مذہبی، سیاسی اور سماجی رہنما کانفرنس کے اختتام تک موجود رہے۔
☆ مجاہد ختم نبوت عبداللطیف خالد چیمہ نے اپنے معاونین کے ساتھ تمام امور کی نگرانی براہِ راست کی۔
☆ مجلس کے مقامی ناظم نشریات حافظ حکیم محمد قاسم اور شاہد حمید پریس کوریج کے لیے کانفرنس کی رپورٹنگ کرتے رہے۔
☆ کانفرنس کا اختتامی خطاب قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری نے کیا۔
☆ کانفرنس کا اختتام مولانا خواجہ خان محمد دامت برکاتہم کے صاحبزادے مولانا رشید احمد کی طویل دعا کے ساتھ ہوا۔

عقیدۂ ختم نبوت دین اسلام کی روح ہے۔سید عطاء المہیمن بخاری

میر ہزار خان (۱۲/اپریل) عقیدۂ ختم نبوت دین اسلام کی روح ہے۔ مسلمان حکمِ الٰہی اور اطاعتِ رسول کے ذریعے دین و دنیا میں کامرانی حاصل کر سکتے ہیں۔ غیر مسلم قومیں اپنا جھوٹا علم اپنی نسلوں کو منتقل کر رہی ہیں۔ جبکہ مسلمان قوم اپنے دین اور مذہبی اقدار کی نئی نسل میں منتقلی سے غافل ہے۔ ان خیالات کا اظہار مجلس احرار اسلام کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے جامع مسجد احرار میر ہزار خان میں خطاب کرتے ہوئے کہا۔ انھوں نے کہا کہ مرزائیت عہدِ جدید کا سب سے بڑا فتنہ ہے۔ جس سے بچاؤ صرف اسی صورت ممکن ہے کہ ہم مسلمان اپنے بچوں کے لیے دینی تعلیم کا حصول یقینی بنائیں۔ انھوں نے کہا کہ مرزائی، امریکہ، اسرائیل، برطانیہ کے نمک خوار اور مسلمان قوم کے غدار ہیں۔ حکمران ہوش کے ناخن لیں اور مرزائیوں کو کلیدی عہدوں سے برطرف کریں۔ انھوں نے کہا کہ ملک کے تمام مسائل کی جڑ مفاد پرست سیاستدان اور غیر اللہ کی حکمرانی ہے۔

یہودیت اور قادیانیت امتِ مسلمہ کے لیے سب سے بڑا خطرہ ہیں: شیخ حسین اختر لدھیانوی

ملتان (۱۲/اپریل) مجلس احرار اسلام ملتان کے پریس سیکرٹری شیخ حسین اختر لدھیانوی نے کہا کہ یہودیت اور قادیانیت امت مسلمہ کے لیے سب سے بڑا خطرہ ہیں۔ مجلس احرار اسلام نے مارچ میں لاہور، چناب نگر، ملتان، چیچہ وطنی و دیگر مقامات پر ختم نبوت کانفرنسیں منعقد کر کے عقیدۂ ختم نبوت کی اہمیت وتحفظ اور رائے عامہ کو قادیانیوں کی فریب کاریوں سے آگاہ کیا جن میں احرار رہنما، مشائخ، اہل علم ودانش نے خطاب کیا۔ قادیانی آج بھی چمنِ اسلام میں ارتدادی سرنگیں بچھا رہے ہیں۔ قادیانی ختم نبوت کے ڈاکو ہیں۔ عالمی استعمار ایک بار پھر پاکستان کے معاملات میں قادیانیوں کے عمل دخل کے لیے تانے بانے بن رہا ہے۔ قادیانی پاکستان کی سلامتی اور دفاع کے لیے سب سے بڑا خطرہ ہیں۔ قادیانیوں کو فوج، سول اور حساس اداروں سے فوراً نکالا جائے۔ مرزائیوں کی مصنوعات کا مکمل بائیکاٹ کیا جائے۔ قادیانیوں کی غیر آئینی سرگرمیوں کا نوٹس لیا جائے۔

☆☆☆

چیچہ وطنی (۱۳؍اپریل) جمعیت علماء اسلام پاکستان کے مرکزی سرپرست مولانا محمد عبداللہ (بھکر) نے کہا ہے کہ عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ اور فتنۂ ارتداد مرزائیہ کے سدباب کے لیے جو جماعتیں اور ادارے کام کررہے ہیں، یہ ہمارا دینی وقومی سرمایہ ہیں۔ضرورت اس امر کی ہے کہ انکارِ ختم نبوت پرمبنی فتنوں کی چالوں کو سمجھ کر ہم اپنی ترجیحات طے کریں اور تعلیمی وتربیتی کورسز کے ذریعے نوجوان نسل میں شعورِ ختم نبوت بیدار کریں۔ وہ مولانا سید امیر حسین شاہ گیلانی کے انتقال پر اوکاڑہ میں تعزیت کے بعد بھکر جاتے ہوئے چیچہ وطنی میں مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ سے ملاقات کے موقع پر اظہارِ خیال کررہے تھے۔انھوں نے کہا کہ سید امیر حسین شاہ گیلانی نے عمر بھر جمعیت علماء اسلام کے پلیٹ فارم سے اسلامی نظام کے نفاذ کی جہدِ مسلسل کی ہے اور مرحوم کی خدمات کو مدتوں یاد رکھا جائے گا۔عبداللطیف خالد چیمہ نے اس موقع پر کہا کہ سید امیر حسین گیلانی نے دینی سیاست کے احیاء اور تحفظ ختم نبوت کے حوالے سے شاندار خدمات انجام دیں۔ نیز ہر دینی تحریک میں نمایاں کردار ادا کیا۔ وہ درویش منش دینی وسیاسی رہنما کے طور پر اپنا مؤثر کردار ادا کرتے رہے۔ مولانا محمد عبداللہ نے کہا کہ دینی مدارس ملک کی نظریاتی سرحدوں کے دفاع کے لیے سرگرم ہیں۔ دینی تعلیمات کی ترویج واشاعت میں دینی جماعتوں اور دینی اداروں کا کلیدی کردار ہے۔اسی لیے استعمار اور کفر دینی اداروں کو دہشت گرد قرار دے کر بدنام کررہا ہے۔

☆☆☆

چیچہ وطنی (۱۴؍اپریل) حکومت بلوچستان میں فوجی آپریشن بند کرے اور بے گناہ بلوچ رہنماؤں کے قتل عام کے ملزمان کو گرفتار کر کے کیفر کردار تک پہنچائے۔ تا کہ بلوچستان میں امن وامان قائم ہوسکے۔ان خیالات کا اظہار مجلس احرار اسلام چیچہ وطنی کے زیر اہتمام ایک ہنگامی اجلاس میں کیا گیا۔اجلاس کی صدارت محمد رشید چیمہ نے کی۔مجلس احرار اسلام کے مرکزی سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے اس امر کا اظہار کیا کہ قادیانی لابی ملک کو کمزور کرنے کے درپے ہے اور امریکی، اسرائیلی ایجنٹوں کا کردار ادا کر کے ملک کی جڑوں میں پانی پھیر رہی ہے۔ان پر خاص نظر رکھی جائے اور ان کی ملک مخالف سرگرمیوں کے سدباب کے لیے اقدامات کیے جائیں۔ اجلاس میں حاجی عیش محمد، مولانا منظور احمد، قاری محمد قاسم، حافظ عابد مسعود ڈوگر، حافظ حبیب اللہ، محمد ارشد چوہان، ابونعمان چیمہ، عبدالقدیر اور حکیم محمد قاسم نے شرکت کی۔ اجلاس میں علاقائی سطح پر مجلس احرار اسلام اور تحریک تحفظ ختم نبوت کے کام کو منظم کرنے کے لیے کمیٹیوں کا قیام عمل میں لایا گیا اور فیصلہ کیا گیا کہ ڈویژنل سطح پر ساہیوال میں باقاعدہ دفتر قائم کیا جائے گا۔ اجلاس میں ضلع ساہیوال کے مختلف مقامات پر قادیانی سرگرمیوں پر تشویش کا اظہار کیا اور مطالبہ کیا گیا ہے کہ امتناع قادیانیت ایکٹ پر عمل درآمد کی صورتحال بہتر بنائی جائے۔

☆☆☆

چیچہ وطنی (۱۵؍اپریل) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ قومی اسمبلی میں نظامِ عدل ریگولیشن منظور ہونا سوات کے عوام کے دیرینہ مطالبے کی پذیرائی ہے اور یہ وہاں کے عوام کا بنیادی حق اور مطالبہ

تھا۔ایک بیان میں انھوں نے کہا کہ قیامِ ملک کے بعد یہ باضابطہ اسلامائزیشن کا آغاز ہے۔اس پر ہم اس پُرعزم جدوجہد کے تمام کرداروں کو مبارک باد پیش کرتے ہیں۔انھوں نے کہا کہ اسلام کا عادلانہ نظام تمام پاکستانیوں کا بھی بنیادی حق ہے۔ اسی نظام سے معاشرے میں سیاسی، معاشی ابتری ختم ہوسکتی ہے۔انھوں نے کہا کہ وائٹ ہاؤس کی طرف سے نظامِ عدل ریگولیشن کی مخالفت کے بعد پوری دنیا کی آنکھیں کھل جانی چاہئیں۔اسی سے ہر بات واضح ہوتی ہے کہ امریکہ کس قسم کی جمہوریت کا بات کر کے سوات میں اس نظام کی مخالفت کر رہا ہے۔انھوں نے کہا کہ یہ مکمل اسلامی نظام نہیں صرف عدالتی نظام کو اسلامی احکامات کے تحت کرنے کی بات ہے۔اگر امریکہ اور مغرب کو گوارا نہیں تو واضح ہوتا ہے کہ دنیا میں اسلام یا خلافت کے نظام کے لیے چلنے والی تحریکوں کی مخالفت کیوں ہورہی ہے اور مسلمانوں کو دہشت گردی کے نام پر کس طرح بدنام کیا جارہا ہے۔انھوں نے کہا کہ امریکہ کے مکمل دباؤ کے باوجود پارلیمنٹ میں اسلامی نظامِ عدل کے نفاذ کا سہرا بہرحال پارلیمنٹ کو جاتا ہے اور اس پر وہ مبارک باد کی مستحق ہے، لیکن اب وقت آگیا ہے کہ اس ایشو پر حکمران، سیاست دان او ر پارلیمنٹ مکمل ڈٹ جائے۔انھوں نے کہا کہ دینی قیادت کو بصیرت اور فہم وفراست کے ساتھ اس کیس کو آگے بڑھانا چاہیے۔سید عطاء المہیمن بخاری نے ملک میں گھڑیوں کو ایک گھنٹہ آگے کرنے کے عمل کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا اور کہا کہ ایسا کرنا ہمارے حالات سے مطابقت نہیں رکھتا۔ یہ بے کار شغل ہے۔انھوں نے کہا کہ بین الاقوامی مارکیٹ میں تیل کی قیمت کم ہونے کے باوجود یہاں تیل کی قیمتوں کو اس لیول کے مطابق نہ کرنا ملکی معیشت کے لیے تباہ کن ہے۔انھوں نے کہا کہ امریکہ اور یورپ کی نقالی میں گھڑیوں کو آگے پیچھے کرنے سے ملک ترقی نہیں کرے گا۔

☆☆☆

ملتان (۱۷/اپریل) مجلس احراراسلام پاکستان کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری نے نیویارک ٹائمز میں جنوبی پنجاب کے حوالے سے شائع ہونے والی رپورٹ کو جھوٹ کا پلندہ اور پاکستان کی سلامتی کے خلاف امریکی منصوبہ بندی قرار دیا ہے۔انہوں نے کہا کہ نیویارک ٹائمز کی ۱۴/اپریل کی اشاعت میں ایک رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ ''ڈیرہ غازی خان اور بہاول پور کے علاقوں میں دینی مدارس کے طالبان نے دہشت گردی کی تربیت کے مراکز قائم کیے ہوئے ہیں۔ جہاں کسی بھی آدمی کو جانے کی اجازت نہیں حتیٰ کہ ان مراکز کے ہمسائے بھی وہاں داخل نہیں ہوسکتے۔''

سید کفیل بخاری نے کہا کہ امریکہ اپنے مفادات کی جنگ اب افغانستان کی بجائے پاکستان میں لڑنا چاہتا ہے۔سوات امن معاہدہ پر امریکی حکمرانوں کی تکلیف بلوچستان میں فسادات کی آگ بھڑکانے کے بعد وہاں کے حالات پر تشویش اور اب جنوبی پنجاب کو فوکس کر کے یہاں دہشت گردی کے مراکز کی مبہم دریافت، یہ سب کچھ پاکستان کے دفاع وسلامتی کے خلاف استعماری سازش اور خدانخواستہ پاکستان توڑنے کی امریکی وصیہونی منصوبہ بندی ہے۔

سید کفیل بخاری نے کہا کہ امریکہ پاکستان کے ایٹمی اثاثوں پر قبضہ کرنا چاہتا ہے۔ڈیرہ غازی خان اٹامک انرجی کے حوالے سے حساس علاقہ ہے۔پھر آگے بلوچستان ہے۔یہ علاقے نئی امریکی منصوبہ بندی کا ہدف ہیں۔دہشت گردی

کے خلاف نام نہاد امریکی مہم کا طریقۂ واردات یہی ہے کہ ایک علاقے کو فوکس کر کے اسے دہشت گردی کا مرکز قرار دیا جائے۔ پھر وہاں کے نہتے اور پر امن عوام کو ڈرون حملوں کے ذریعے قتل کیا جائے۔ صوبہ سرحد مستقل طور پر ڈرون حملوں کی زد میں ہے۔ اب بلوچستان اور جنوبی پنجاب کو ہدف بنایا جا رہا ہے۔ سید کفیل بخاری نے کہا کہ دینی مدارس امن وشانتی کے مراکز ہیں۔ کسی مدرسے میں دہشت گردی کی تربیت نہیں ہوتی۔ حکومتی رپورٹس اس پر شاہدِ عدل ہیں۔ انھوں نے کہا کہ پاکستان کی ایٹمی صلاحیت اور دفاع وسلامتی کے لیے پوری قوم پاک فوج کی پشت پر ہے۔ منتخب حکمران پاکستان میں امریکی مداخلت کا راستہ روکیں اور امریکہ کی ''ڈومور'' پالیسی کو مسترد کر دیں۔

قادیانی فتنہ کے خلاف تمام مکاتبِ فکر متحد ہو جائیں: متحدہ تحریک ختم نبوت رابطہ کمیٹی

ساہیوال (۱۹/ اپریل) اسلام اور وطن عزیز کے خلاف بڑھتی ہوئی قادیانی سرگرمیاں بے نقاب کرنے کے لیے ساہیوال میں ۷/ مئی جمعرات کو ہونے والے کل جماعتی ختم نبوت کنونشن کے انتظامات کے سلسلہ میں سرکردہ مذہبی رہنماؤں کا مشترکہ اجلاس جامعہ اشرفیہ عیدگاہ ساہیوال میں مولانا عبدالستار کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ جس میں ''متحدہ تحریک ختم نبوت رابطہ کمیٹی'' کے کنوینر عبداللطیف خالد چیمہ، انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے ضلعی امیر قاری منظور طاہر، قاری عتیق الرحمٰن، قاری بشیر احمد، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے قاری عبدالجبار، مجلس احرار اسلام کے حافظ عابد مسعود ڈوگر، ارشد چوہان، ابونعمان چیمہ، جامعہ رشیدیہ کے ناظم قاری سعید ابن شہید اور مولانا ظفر اقبال، مولانا عبدالباسط، مولانا شہزاد اور حافظ محمد معاویہ راشد نے شرکت کی۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے اجلاس سے خطاب میں کہا کہ بعض مقتدر حلقے آئین کو سبوتاژ کرنے کے لیے انڈر گراؤنڈ مہم چلا رہے ہیں اور بعض غیر ملکی طاقتیں اور لابیاں انھیں سپورٹ کر رہی ہیں۔ تمام مکاتبِ فکر کو متحد ہو کر قادیانی فتنے کے سدباب کے لیے آگے بڑھنا ہوگا۔ قادیانی نواز حلقوں کا راستہ روکنے کی ضرورت ہے۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ۷/ مئی کو ساہیوال میں ہونے والے ختم نبوت کنونشن میں تمام مکاتب فکر کے علاوہ ساہیوال ڈویژن سے سیاسی وسماجی رہنماؤں کو بھی شرکت کی دعوت دی جائے گی۔ جس کے لیے ایک کمیٹی قائم کر دی گئی ہے جبکہ ایک اور کمیٹی دیپال پور، خیر پور، پاک پتن، عارف والا، قبولہ، چیچہ وطنی اور دیگر مقامات کا دورہ کر کے کنونشن میں شرکت کی دعوت دے گی۔ کنونشن کے انتظامات کے لیے آرگنائزنگ کمیٹی، میڈیا سے رابطے کے لیے بھی کمیٹی قائم کر دی گئی۔ اجلاس میں ایک قرارداد کے ذریعے مالاکنڈ میں عدل ریگولیشن کے نفاذ کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے مملکت کے قیام کے اعلیٰ مقصد کی طرف ابتدائی پیش رفت قرار دیا گیا۔ ریگولیشن پر اعتراضات مسترد کرتے ہوئے کہا گیا کہ اسے فساد کہنے والے خود فسادی اور شریعت سے انحراف کر کے کفر والحاد، بدامنی کو فروغ دینا چاہتے ہیں۔ اجلاس کے بعد رابطہ کمیٹی کے ایک وفد نے طارق بن زیادہ سکول کے ذمہ داران محمد طارق اور کریم نواز سے ملاقات کر کے انھیں کنونشن میں شرکت کی دعوت دی۔ علاوہ ازیں مولانا نواز شاہ بخاری (دیپالپور) نے اپنے مریدین کو ہدایت کی ہے کہ وہ ختم نبوت کنونشن کے لیے بھرپور تیاری کریں۔ متحدہ تحریک ختم نبوت رابطہ کمیٹی ساہیوال نے ڈویژن بھر میں دینی کارکنوں سے کہا ہے کہ وہ قادیانی سرگرمیوں سے ڈویژنل ہیڈ کوارٹر کو آگاہ

کریں۔ بتایا گیا ہے کہ قادیانیوں کی سرگرمیوں پر مفصل رپورٹ بھی تیار کی جارہی ہے جو ۷/مئی کو منعقد ہونے والے کنونشن کے موقع پر جاری کی جائے گی۔

مسلمانوں کے قبرستان میں قادیانی کی تدفین اور قبر کشائی

۲۸/مارچ کو چک نمبر۵۳ جنوبی موضع بدرانی ضلع سرگودھا کا رہائشی صمد خان ولد احمد خان قادیانی مرگیا۔ جس کو مسلمانوں کے قبرستان چک نمبر ۵۳ جنوبی میں دفن کردیا گیا۔ اس کی اطلاع جب قاری احمد علی ندیم صاحب امیر انٹرنیشنل ختم نبوت ضلع سرگودھا کو ملی تو قادیانی آرڈیننس کے تحت علاقہ مجسٹریٹ عمران شبیر اعوان کے پاس کیس دائر کیا گیا۔ جس کی پیروی انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ سرگودھا کے قانونی مشیر محمد بلال کمبوہ ایڈووکیٹ نے کی۔ مجسٹریٹ نے تمام تر ثبوت حاصل کرنے کے بعد قادیانی کو مسلمانوں کے قبرستان سے نکالنے کے آرڈر جاری کردیے اور موقع پر پہنچے۔ اس وقوعہ پر انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ پاکستان کے امیر حضرت مولانا محمد الیاس چنیوٹی (ممبر صوبائی اسمبلی) نے بھرپور احتجاج کیا۔ کیس کی پیروی کے لیے علماء کرام نے مکمل طور پر تعاون کیا۔ مجسٹریٹ عمران شبیر موقع پر پہنچ کر قبر کشائی کروائی۔ اُس کے بعد میت کو چناب نگر بھیج دیا گیا۔ اس موقع پر قاری احمد علی ندیم اُن کے ساتھ تھے۔ انجینئر ملک نذیر، مولانا کلیم اللہ ربانہ، مولانا مشتاق احمد، قاری عبدالوحید، مولانا حفیظ الرحمٰن، مولانا الیاس فاروقی، مولانا ثناء اللہ ایوبی، مولانا حیدر علی، مفتی سجاد احمد، مولانا غلام حیدر، مولانا قاری وقار احمد عثمانی، قاری محمد اسلم اور محمد فیصل مدنی سمیت تمام علماء کرام نے اس موقع پر فیصلہ کو سراہا اور اس بات پر زور دیا کہ پورے پاکستان میں مسلمانوں کے قبرستان میں کسی قادیانی کو دفن نہ کیا جائے۔

۲۸/مارچ کو چک نمبر۵۳ بدرانی میں قادیانی صمد خان ولد احمد خان اُس کا نمازِ جنازہ بدرانی کے امام مولوی رفیق نے پڑھائی اور دیگر ۲۷ مسلمانوں نے نماز جنازہ پڑھی۔ جس کے بعد ۲۹/مارچ کو انٹرنیشنل ختم نبوت کے امیر قاری احمد علی ندیم کی قیادت میں علماء کا ایک وفد وہاں پہنچا اور مسجد میں اعلان کروایا گیا کہ جن لوگوں نے قادیانی کا جنازہ پڑھا ہے وہ کافر ہوگئے ہیں۔ اُن کو دوبارہ مسلمان ہونا ہوگا۔ اعلان کے بعد کثیر تعداد میں لوگ جمع ہوگئے اور مولوی رفیق اور دیگر نماز جنازہ پڑھنے والے لوگوں کو کلمہ پڑھا کر تجدیدِ ایمان کروایا گیا۔ مولوی رفیق کا تجدیدِ نکاح بھی کروایا گیا۔ اس کے بعد قاری احمد علی ندیم نے خطاب میں قادیانیت کے عقائد سے آگاہ کیا اور لوگوں نے اس پر توبہ واستغفار کیا اور کہا کہ ہمیں معلوم نہ تھا کہ قادیانیوں کا نماز جنازہ مسلمان نہیں پڑھ سکتے۔ آئندہ ہم ایسی غلطی نہیں کریں گے۔ علماء کے وفد میں مولانا ثناء اللہ ایوبی، مولانا غلام حیدر، محمد فیصل مدنی تھے۔